دو حصوں میں منقسم کیا ہے۔ حصۂ اوّل بیانیہ انداز میں ڈائری کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے، جس کا تعلق ماضی سے نہیں، حال سے ہے۔ یعنی یہ نہیں کہا کہ یہ ہو چکا، بلکہ یہ کہا کہ ہو رہا ہے۔

حصۂ دوم ان خطوط کی شکل میں ہے جو انھوں نے چین کے مختلف مقامات سے اپنے بیٹے وقار ادیب کے نام لکھے۔ یہ اسلوب اس لیے اختیار کیا گیا ہے کہ چین کی علمی و ادبی شخصیات اور وہاں کی معاشرتی زندگی کے بارے میں اپنے ذاتی تاثرات کو زیادہ وضاحت سے بیان کیا جا سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مقصد میں وہ کامیاب ہیں۔

میرزا ادیب کا یہ سفرنامۂ چین "ہمالہ کے اس پار" ایک سفرنامہ بھی ہے اور گراں قدر ادبی دستاویز بھی۔ زبان اور اندازِ بیان بہت شان دار ہے۔ پھر اس میں جو معلومات دیے گئے ہیں اور جس نہج سے وہاں کے علمی، ادبی اور معاشرتی حالات کی تصویر کشی کی گئی ہے، وہ ہر لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔ ہمارے قارئین کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

جوہرِ تقویم

مرتب : ضیاء الدین لاہوری

ملنے کا پتا : الحقائق، آصف بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور

کاغذ، کتابت، طباعت، سرورق دیدہ زیب ۔ صفحات ۱۲۰ ۔ قیمت پندرہ روپے

جناب ضیاء الدین لاہوری اہلِ علم میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ کئی کتابوں کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کے مضامین بھی اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی تازہ کتاب "جوہرِ تقویم" ہے، جو انھوں نے بڑی محنت و جانفشانی اور تحقیق سے مرتب کی ہے۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ عیسوی اور ہجری تقویم کے ساتھ تقویم نبوی پر بھی محیط ہے۔ اس سے پہلے اس سلسلے کی جو کتابیں احاطۂ تحریر میں آئی ہیں، ان میں ہجری سنین کے لیے عیسوی سنین اور اسی حساب سے دن اور تاریخیں متعین کی گئی ہیں، لیکن ضیاء الدین لاہوری نے اس کے برعکس عیسوی تاریخوں سے ہجری تاریخیں معلوم کرنے کے اصول بیان کیے ہیں اور یہ اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے۔ بلاشبہ یہ کوشش لائقِ تحسین ہے۔

تقویم کی ترتیب بہت مشکل اور تحقیق طلب کام ہے۔ اس کے لیے فاضل مرتب نے جو تگ و دو کی اور جس طرح تفریق اور ضرب و تقسیم کے مراحل طے کیے، وہ ہر شخص کے بس کی بات نہیں۔ اس کتاب